بسم اللہ الرحمن الرحیم

(1) بیرون ممالک سے پاکستان آتے وقت بہت سارے احباب و اقارب کچھ رقوم اپنے اہل و عیال کو بھجواتے ہیں۔ ان رقوم کو الگ الگ ہر ایک کے نام کی تعیین کر کے رکھنا بہت مشکل ہوتا ہے اس لئے تمام رقوم کو یکجا کر لیا جاتا ہے اور پاکستان آکر ہر ایک کو اس کی رقم ادا کر دی جاتی ہے۔ رقم دینے والوں کی طرف سے دلالۃً اجازت ہوتی ہے کہ رقوم کو یکجا کر لیا جائے کیونکہ وہ بھی جانتے ہیں کیسا الگ الگ رقم رکھنا مشکل ہے اور گم یا چوری ہونے کا امکان زیادہ ہے۔ تو کیا اس صورت میں اگر یہ رقوم بغیر تعدی کے ہلاک ہو جائیں تو قابض پر ضمان واجب ہو گا یا نہیں؟

(2) جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے یا اسے طلاق دیدی جائے اس کے لئے عدت کے دوران شامپو یا صابن استعمال کرنا جائز ہے یا نہیں؟ وجہ شبہ یہ ہے کہ عام طور پر ان میں خوشبو پائی جاتی ہے، اور عورت کے بال بڑے ہوتے ہیں اس لئے اگر وہ شامپو استعمال نہ کرے تو صرف صابن سے دھونے کی صورت میں بال آپس میں چپک جاتے ہیں جو کہ اذیت دہ ہوتا ہے۔ تو کیا اس صورت میں اس کے لئے شامپو جس میں خوشبو ہو استعمال کرنا جائز ہے؟

المستفتی: محمد سلمان رنگونی
درجہ دورۂ حدیث
03152409047

Scanned by CamScanner

mail -

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱)۔۔۔ کسی شخص کو بیرون ملک یا کسی مقام سے آتے ہوئے دوسرے جاننے والے لوگ اپنی جو رقوم اپنے رشتہ داروں کو بھجوانے کے لئے دیتے ہیں تو وہ پیسے اس آدمی کے پاس امانت ہیں، اور چونکہ مالکان کی طرف سے ان رقوم کو یکجا رکھنے کی دلالۃً اور عرفاً اجازت ہوتی ہے، لہٰذا حفاظتی نقطۂ نظر سے اگر اس کی طرف سے کوئی تقصیر اور کوتاہی نہ پائی جائے اور معتاد طریقے سے حفاظت کا پورا انتظام کیا جائے اور اس کے بعد وہ رقم بغیر کسی کوتاہی کے ہلاک ہو جائے تو لانے والے پر کوئی ضمان نہیں آئیگا، البتہ اگر اس کی غفلت و کوتاہی سے امانت ہلاک ہو جائے تو اس پر ضمان آئیگا۔

درر الحكام في شرح مجلة الأحكام (5/ 240)

الوديعة أمانة بيد المستودع بناء عليه إذا هلكت أو فقدت بدون صنع المستودع وتعديه وتقصيره في الحفظ لا يلزم الضمان

تبيين الحقائق وحاشية الشلبي (5/ 76)

الإيداع هو تسليط الغير على حفظ ماله الوديعة ما يترك عند الأمين--وهي أمانة فلا تضمن بالهلاك

(۲)۔۔۔ جس خاتون کا شوہر فوت ہو جائے اس کے لئے عدّتِ وفات میں خوشبو استعمال کرنا شرعاً منع ہے، اسی طرح جس کو طلاق بائن دی گئی ہو اس کے لئے بھی عدّت میں خوشبو استعمال کرنا جائز نہیں، البتہ جس کو طلاق رجعی دی گئی ہو اس کے لئے عدّت میں خوشبو استعمال کرنا جائز ہے، لہٰذا جو صابن، شیمپو خوشبودار ہو تو عدّت کے دوران، ان چیزوں کا استعمال (بیوہ اور طلاق بائن یافتہ کے لئے) جائز نہ ہوگا، البتہ جو صابن، شیمپو خوشبودار نہ ہو تو صفائی کے لئے ان کا استعمال جائز ہے۔

الفتاوى الهندية (1/ 533)

على المبتوتة والمتوفى عنها زوجها إذا كانت بالغة مسلمة الحداد في عدتها كذا في الكافي. والحداد الاجتناب عن الطيب والدهن والكحل والحناء والخضاب ولبس المطيب والمعصفر والثوب الأحمر وما صبغ بزعفران إلا إن كان غسيلا

Scanned by CamScanner

لا ينفض ولبس القصب والخز والحرير ولبس الحلي والتزين والامتشاط كذا في التتارخانية۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔**واللہ سبحانہ وتعالی اعلم**

محمد تقی رنگونی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۳۰/ربیع الثانی/۱۴۳۹ھ

18/جنوری/2018ء

الجواب صحیح

بندہ محمود اشرف غفر اللہ لہ

مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۳۰/ربیع الثانی/۱۴۳۹ھ

18/جنوری/2018ء

الجواب صحیح

۳۰/۴/۳۹ھ

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفی عنہ

۲/۵/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح

عبد المنان

۵/۵/۱۴۳۹ھ

Scanned by CamScanner